سبق نمبر 25

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کیلئے دُعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

تعلیم، عبادت کیا ہے؟ عبادت کا مطلب مندرجہ ذیل ہے:
عبادت ایک ڈر، خوف، پرستش، عشق، محبت، احترام، تسلیم، فرمانبرداری اور راز و نیاز کی حالت ہے جو کہ بہت سی دُعاؤں کی اقسام اور ہماری ذاتی زندگی سے ظاہر ہوتی ہیں۔ خدا کی عبادت کرنے کیلئے یہ ضروری ہے کہ ہم خدا کو جانیں اور سمجھیں کہ خدا کون ہے۔ ہر عبادت کے وقت میں ہم خدا کے ایک کردار کو سمجھتے ہیں۔ (**گروپ کے راہنما**۔ خدا ہی صرف خدا اور شفاعت بخشنے والا ہے اسکی تعلیم دیں)۔

موضوع: خُدا ناقابلِ بیان ہے، حصہ دوم

1۔ خُدا وقت کی تمام حدود سے بالاتر ہے۔

پڑھیں، زبور 90:4

وقت جو ساری کائنات کو تخلیق کرنے کے لئے درکار تھا ایک الٰہی نظرئیے کا ہے اور وقت کی انسانی حدود سے بیان نہیں کیا جا سکتا کیونکہ "وقت" اس طرح انسان جانتا ہے اس کو خدا نے تخلیق کے چوتھے دن بنایا تھا۔ اس وقت اس نے 24 گھنٹے کا ایک دن اور 365 دنوں کا ایک سال مقرر کیا تھا (پیدائش 1:14)۔ ابتدا میں خدا نے ساری کائنات اور اس کی تمام چیزوں کو بنایا (پیدائش 1:1)، یہ اس سے قبل ہے کہ جب اس نے "الٰہی چھ دنوں میں" اپنی تخلیق کو مرتب کیا اور 24 گھنٹے کا دن بنایا۔ "الٰہی تخلیق کے دنوں" کی لمبائی انسانی وقت کی حدود میں بیان کی جا سکتی (پیدائش 1:5)۔ تاہم، عام تخلیق خدا دن کی لمبائی 24 گھنٹے تک محدود ہے اور عام سال کی لمبائی تقریباً 365 دن کی ہے۔ خدا اپنی تخلیق کی حدود اور وقت کا پابند نہیں جو اس نے خود تخلیق کیا ہے۔ وہ ماضی، حال اور مستقبل کے زمانوں کی حدود اور انسانی تاریخ کا بھی پابند نہیں۔ خدا وقت کو ایسے ہی تیز کر سکتا ہے جیسے یہ تھا اور اسے سست رفتار بھی کر سکتا ہے۔ وہ ماضی میں واپس اور مستقبل میں آگے جا سکتا ہے۔

انسانی تاریخ میں خدا انسانی وقت کی حدود سے بالاتر کھڑا ہے۔ وہ پوری قدرت کامل کے ساتھ انسانی تاریخ کے واقعات کو جانتا اور کنٹرول کر سکتا ہے۔ لیکن اگرچہ خدا تخلیق خدہ انسانی وقت کی حد سے بالاتر ہے، اس نے اپنے آپ کو اپنے تخلیق خدہ وقت کی حدود میں ظاہر کیا۔ خدا نے اپنی الوہیت کو ساتھ رکھتے ہوئے انسانی وقت اور تاریخ بنائی۔ یہ ایک راستہ تھا جس میں خدا اپنے آپ کو کامل طور پر ظاہر کر سکتا تھا (پیدائش 1:4، 4-1۔ یوحنا 1:1)۔

2- خُدا کے خیالات ناقابلِ بیان ہیں تو بھی خُدا جو فرماتا ہے لوگ اُس کو سمجھ سکتے ہیں۔

پراھیں، یسعیاہ 55:9؛ اعمال 29:29۔ خدا کے بہت سے خیالات اور منصوبے ہیں جو اس نے انسان پر ظاہر نہیں کئے۔ اس کے متعلق خدا کے خیالات کہ اس نے کائنات کو کس طرح تخلیق کیا، بدی کی اصل کے بارے اس کے خیالات، اس کے خیالات کہ اس نے انسان کو گناہ میں کیوں گرنے دیا اور انسان کی نجات اور عدالت کے متعلق اس کے بہت سے خیالات انسان پر ظاہر نہیں ہوئے تھے۔ خدا کی اپنی ذات کے متعلق اس کے کچھ خیالات مثلاً، اس کی الٰہی ذات اور انسانی تاریخ میں اس کا منصوبہ نجات بھی انسان پر ظاہر نہیں ہوا تھا۔ ہماری ذاتی زندگیوں کے متعلق خدا کے منصوبے اور زندگی میں کام کرنے کے طریقہ کار اس نے انسان پر ظاہر نہیں کئے۔ یہ تمام خیالات "خدا کی پوشیدہ باتوں یا بھیدوں" (خدا کی مخفی چیزوں) سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ خدا کے ابدی اختیار کی ہیں اور کبھی انسان اندازہ میں نہیں آسکیں۔ پوشیدہ باتیں یا بھید صرف خدا سے تعلق رکھتے ہیں۔

مثال کے طور پر، خدا نے کبھی ظاہر نہیں کیا کہ اس نے کس لوگوں کو ماں باپ بننے کے لئے کیوں چنا ہے۔ جب اس نے ہماری پیدائش اور زندگی کا سبب پیدا کیا تو اس نے زمین پر ہمارے کہاں رہنے کا سبب ٹھہرایا۔ اس نے ہمیں خاص جسمانی، جذباتی اور عقلی خدوخال وغیرہ کیوں دیئے۔ چنانچہ وہ تمام چیزیں جو ظاہر نہیں ہوئی تھیں وہ ہماری زندگیوں کے لئے پوری طرح اس کے ابدی ناور اور کامل منصوبے کے مطابق تھیں۔

لیکن بہت سی باتیں خدا نے انسان پر ظاہر بھی کی ہیں۔ خدا نے اپنی ذات، اپنے کردار، انسان کی بُری ہوئی فطرت اور انسانی تاریخ میں نجات کے منصوبے کے متعلق بہت سے پہلو ظاہر کئے ہیں۔ یہ تمام پہلو "ظاہر خدا باتوں" سے تعلق رکھتے ہیں۔ ظاہر خدا باتیں ہم سے اور ہمارے بچوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ ہم ان کو جان سکتے ہیں اور ان کو جاننا چاہیے۔

3- خُدا کی قُدرت لامحدود ہے۔

پراھیں، یرمیاہ 32:17,27۔ خدا نے ساری کائنات کو اپنی کاملانہ اور عظیم قدرت سے بنایا ہے۔ خدا کے لئے کچھ بھی کرنا مشکل نہیں۔ انسان کے مسائل، انسان کی نااہلیاں، کمزوریاں (جسمانی، ذہنی، جذباتی وغیرہ) اور انسان کی ناکامیاں یا قسمتیں ہرگز خدا کے منصوبے کو نہیں روکتیں۔ یہ خدا کے مقاصد کو کبھی محدود کرتی ہیں اور نہ ان کا راستہ روکتی ہیں۔ وہ ہمارے لئے مشکل ہو سکتی ہیں لیکن خدا کے لئے ہرگز مشکل نہیں۔ خدا کے لئے کچھ بھی ناممکن نہیں (لوقا 1:37)۔ خدا کائنات میں قادرِ مطلق ہے۔ اسے جو پسند آتا ہے وہ کرتا ہے اور وہ اپنے خیالات اور منصوبوں پر 100% عمل کریگا (یسعیاہ 14:24,27)۔ پس، ہم یقین کر سکتے ہیں کہ اس کے فرزندوں کے ساتھ جو کچھ ہوتا ہے اس میں اس کی الٰہی رضا ہوتی ہے۔

4- خُدا کا علم لامحدود ہے۔

پراھیں، زبور 139:1-4 خدا سب کچھ دیکھتا اور سب کچھ جانتا ہے۔ وہ ظاہری اور پوشیدہ چیزوں کو دیکھتا ہے۔ وہ چیزوں کے اندر اور باہر دیکھتا ہے۔ وہ جسمانی، ذہنی، جذباتی اور روحانی حقائق کو دیکھتا ہے۔ خدا نے مخلوق کی کوئی چیز چھپی نہیں بلکہ اس سے ہم کو کام ہے اس کی نظر میں سب چیزیں کھلی اور بے پردہ ہیں (عبرانیوں 4:13)۔ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ اس کا ہم خواب دیکھتے، سوچتے، محسوس کرتے، کہتے اور کرتے ہیں۔ خدا ہمارے تمام رجحانوں اور رویوں کو جانتا ہے۔ چنانچہ ہمیں شفاف اور بے خوف زندگیاں گذارنی ہیں۔

5- <u>خُدا کی حضوری لامحدود ہے۔</u>

پڑھیں، زبور 139:7-12۔ خدا روح ہے۔ وہ جسمانی بدن یا زمین پر ایک جگہ تک محدود نہیں۔ وہ کائنات میں اور کائنات کے اوپر ہر جگہ پر ہے۔ کوئی انسان بھی خدا سے چھپ نہیں سکتا۔ کوئی انسان ایسی جگہ نہیں جا سکتا جہاں خدا موجود نہ ہو۔

خلاصہ: اگرچہ انسان خدا کی ذات اور شخصیت، اس کے کامل اختیارات اور حضوری، اس کے منصوبے اور نیتیں نہیں جان سکتا، تو بھی ہم خدا کو اس کے خیالات، باتوں اور کاموں کو اس حد تک جان سکتے ہیں جس حد تک اس نے ان کو بائبل اور یسوع مسیح میں ظاہر کیا ہے۔

گروپ لیڈر، خدا کی ناقابل اندازہ صفات میں اس کی پرستش کریں۔ تین تین لوگوں کی چھوٹی جماعتوں میں پرستش کریں۔

[redacted]

باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں)۔ جو کچھ آپ نے دوسری بائبل کی عبارت (پیدائش 1:1-4:26) میں سے خدا کے ساتھ شخصی وقت کے دوران سیکھا ہے اس کے نوٹس سے بیان کریں۔ بیان کرنے والے شخص کو سنجیدگی سے سنیں اور جو کچھ وہ بولتا ہے اس پر بحث نہ کریں۔

[redacted]

تعارف۔ جب آپ ہر روز یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت رکھیں گے تو آپ جلد ہی برکات کا تجربہ کریں گے جو خدا نے آپ کو دینے کا منصوبہ بنا رکھا ہے۔ خدا کے ساتھ روزانہ ایک وقت روزمرہ کا ایک اہم ترین روحانی نظم و ضبط ہے۔ ضمیمہ نمبر 1 میں ہم نے خدا کے ساتھ شخصی وقت کے لئے پسندیدہ سچائی کا طریقہ کار سیکھا ہے۔ اس سبق میں ہم خدا کے ساتھ شخصی وقت کے لئے "سوالات کا طریقہ" سیکھیں گے۔ خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت کے لئے ایک طریقہ چن لیں جو آپ کو مناسب لگتا ہے۔

A- یسوع مسیح (خُدا) کے ساتھ ہر روز شخصی وقت گذارنے کی تحریک

1- <u>یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت کی ابتدا۔</u>

پڑھیں، یوحنا 6:27-29؛ یوحنا 8:24۔

تعلیم۔ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت، اس پر ایمان لانے سے شروع ہوتی ہے۔ ایمان کے بغیر کوئی بھی نجات نہیں پائے گا۔ ایمان کے بغیر کوئی بھی یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت نہیں رکھ سکتا۔ چنانچہ یسوع مسیح کے ساتھ روزانہ کی رفاقت صرف یسوع کو اپنے دل اور اپنی زندگی میں بطور نجات دہندہ اور خداوند قبول کرنے کے بعد شروع ہوتی ہے۔

2- <u>یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت کی وجوہات۔</u>

دریافت کریں اور گفتگو کریں۔ ایک مسیحی کے لئے یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت رکھنا ضروری کیوں ہے؟

ایک مسیحی کے لئے ہر روز مسیح کے ساتھ شخصی وقت گذارنا کیوں ضروری ہے؟

a- مسیح کے ساتھ رفاقت رکھنا گزیر ہے کیونکہ ہم خُدا کے فضل اور سچائی کا تجربہ کرتے ہیں۔

پراھیں، یوحنا 1:16-17۔ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت رکھنا فضل اور سچائی لاتا ہے۔ یہ سچ نہیں کہ مسیحیوں کو پہلے شریعت کے قوانین اور آئین پر چلنا اعمل کرنا یا پھر خدا کی خوشنودی کے واسطے ضروری ہے۔ اس قسم کی مسیحیت بوجھ اور ناممکن ہے۔ یسوع مسیح کے مرنے اور جی اٹھنے سے فضل دستیاب ہوتا ہے۔ فضل گناہ معاف کرتا ہے۔ یسوع مسیح کے لائق بناتا ہے۔ خدا، انسان، گناہ، طرز زندگی کے متعلق سچائی بھی دستیاب ہوتی ہے۔ چنانچہ، یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت ایک کے بعد دوسری برکت حاصل کرنے کا تجربہ لاتی ہے۔ جس طرح سمندر کی لہریں کنارے پر پل کھاتی ہیں، آپ ہر روز خدا کا فضل کھوا نہیں چاہیں گے۔ کیا آپ چاہیں گے؟

b- یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت رکھنا گزیر ہے کیونکہ ہم اپنے آپ سے واقف ہو جاتے ہیں۔

پراھیں، یوحنا 2:25 ہم سوچ سکتے ہیں کہ ہم اپنے آپ کو جانتے ہیں لیکن یہ سچ نہیں صرف یسوع مسیح ہمیں شروع سے آخر تک جانتا ہے۔ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت اپنی حقیقت جاننے میں ہماری راہنمائی کرتی ہے۔

c- یسوع مسیح سے رفاقت ناگزیر ہے کیونکہ ہم قبولیت کا تجربہ کرتے ہیں۔

پراھیں، یوحنا 6:37۔ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت قبولیت لاتی ہے۔ ہر انسان کی تین جذباتی ضرورتیں ہوتی ہیں یعنی قبولیت، تحفظ اور اہمیت۔ ہر ایک انسان کی پہلی جذباتی ضرورت یہ جاننا ہے کہ اس کو قبول کیا گیا ہے اور قبول کئے جانے کا احساس ہوتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہم جیسے ہیں ویسے ہی اپنی تمام تر خامیوں اور خوبیوں کے ساتھ قبول کئے جائیں۔ یسوع مسیح کے ساتھ ہر روز کی رفاقت ہمیں تجربہ کراتی ہے کہ ہم چاہے اور قبول کئے گئے ہیں اور ہم سے محبت کی گئی ہے۔

d- یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت ناگزیر ہے کیونکہ ہم خُدا کی راہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

پراھیں، یوحنا 8:12۔ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت ہماری زندگیوں کے لئے واضح راہنمائی لاتی ہے۔ جب ہم مسیح کے نور میں چلتے ہیں تو ہم خدا کی حقیقی برکات دیکھ سکتے ہیں یعنی اس راستہ پر خدا چلانا چاہتا ہے اور جو فیصلے وہ ہم سے کروانا چاہتا ہے۔ خدا کی مرضی کو معلوم کرنا اس وقت مشکل نہیں ہوتا جس وقت ہم مسیح کے نور میں چلتے ہیں۔ چنانچہ، یسوع مسیح کے ساتھ روزانہ رفاقت رکھنا، خدا کی مرضی میں روزانہ راہنمائی لاتی ہے۔ ہم جان جائیں گے کہ وہ ہمیں کیا بنانا چاہتا ہے، ہم سے کیا کروانا چاہتا ہے۔

e- یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت ناگزیر ہے کیونکہ ہم حقیقی آزادی کا تجربہ کرتے ہیں۔

پراھیں، یوحنا 8:31-32۔ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت رکھنا آزادی لاتا ہے۔ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت رکھنا انسان کے لئے مکمل آزادی لاتا ہے۔ یہ غلط اور جھوٹی تعلیم سے آزادی دلاتا ہے۔ یہ برے خیالات اور بدمزاجی، بری عادات اور برے تعلقات سے آزادی دلاتا ہے۔ چنانچہ، یسوع مسیح کے ساتھ روزانہ کی رفاقت رکھنا ہر روز ان چیزوں سے آزادی دلاتا ہے جو ہمیں باندھ کے رکھتی ہیں۔

f- یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت ناگزیر ہے کیونکہ ہم تحفظ کا تجربہ کرتے ہیں۔

پراھیں، یوحنا 10:27-28۔ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت تحفظ دلاتی ہے۔ ہر انسان کی دوسری جذباتی ضرورت تحفظ ہے۔ کسی قسم کے حالات اور کوئی شخص کسی وقت بھی ہمیں خدا کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔ پس، یسوع مسیح کے ساتھ روزانہ کی رفاقت تحفظ دلاتی ہے کہ جو بھی ہو اس دن خدا کی عالمانہ اجازت اور مرضی ہمیں خدا سے یا خدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتی (رومیوں 8:37-39)۔

g- یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت ناگزیر ہے کیونکہ ہم خُدا کی محبت اور حضوری کا تجربہ کرتے ہیں۔

پراھیں، یوحنا 14:21,23۔ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت خدا کی محبت اور حضوری کا تجربہ لاتی ہے۔ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت اس کے مکمل مہربانی اور بھروسہ کا تجربہ لاتی ہے۔ وہ ہمیں سنتا ہے اور ہمیں ہماری زندگیوں میں اور زندگیوں کے حالات میں اپنی حضوری کا تجربہ کرواتا ہے۔

h- یسوع کے ساتھ رفاقت ناگزیر ہے کیونکہ ہم اہمیت کا تجربہ کرتے ہیں۔

پراھیں، یوحنا 15:5۔ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت بہت سا پھل لاتی ہے۔ ہر انسان کی تیسری جذباتی ضرورت اہمیت ہے۔ ہم ایک بامعنی زندگی گذارنا چاہتے ہیں؛ اس کے اندر ہمیں زندگی میں شریک ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر ہماری یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت نہیں تو پھر ہم اہمیت کے لئے کوئی بھی اہم کام نہیں کر سکتے۔ اگر ہماری یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت ہے تو پھر ہم بہت سا پھل لاتے ہیں جو ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ یسوع مسیح کے ساتھ روزانہ کی رفاقت ہماری زندگیوں کے لئے مسلسل اہمیت لاتی رہتی ہے۔ ہم تجربہ کرتے ہیں کہ یسوع مسیح ہمیں لوگوں پر اور روزمرہ واقعات پر اثر انداز رکھنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔

i- یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت ناگزیر ہے کیونکہ ہم سچی دوستی کا تجربہ کرتے ہیں۔

پراھیں، یوحنا 15:14-15۔ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت اس کے ساتھ دوستی پیدا کرتی ہے۔ بطور ہمارا دوست مسیح ہماری رفاقت میں اور ہماری خاطر ہر قسم کی قربانی دینے میں پہل کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ ہمارے فائدہ کے لئے ہمیں اوپر کی طرف کھینچتا ہے۔ وہ ہمیں نرے کاموں کی طرف نیچے کو نہیں کھینچتا۔ وہ ہمیں اپنے انتہائی اہم خیالات بتاتا ہے۔ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت ہمیں اس کے ساتھ ایک جاری رہنے والی دوستی میں لاتی ہے۔

خلاصہ: یسوع مسیح کے ساتھ روزمرہ کی رفاقت جس میں روزانہ ایک خاموش وقت شامل ہوتا ہے ہمیں خدا کی جانب سے ناقابلِ برکات میں لاتی ہے جو خدا نے ہمیں کو دینے کے لئے تیار کر رکھی ہیں (افسیوں 1:3)۔

B- (طریقہ کا): یسوع مسیح (خُدا) کے ساتھ روزانہ رفاقت رکھنے کا طریقہ۔

تعلیم۔ خدا کے ساتھ رفاقت کے لئے ایک خاص وقت الگ نکالنا بعض اوقات "خاموش وقت" کہلاتا ہے۔ آپ خدا کے ساتھ رفاقت کے لئے ایک "پسندیدہ سچائی" کا طریقہ سیکھ چکے ہیں۔ (دیکھیں کتابچہ 1 ضمیمہ 1)۔ اب آپ خدا کے ساتھ رفاقت کے لئے "سوالات کا طریقہ کار" سیکھیں گے۔ اس طریقہ کار کے بھی پانچ اقدام ہیں:

1- خُدا سے دُعا کرنا

ایک مختصر دعا کریں جو آپ کے خیالات کو خدا کی جانب لگانے میں آپ کی مدد کرے۔ مثال کے طور آپ دُعا کر سکتے ہیں "اے خداوند! آج مَیں تیری آواز سنوں" (عبرانیوں 3:15) یا "میری آنکھیں کھول دے تا کہ مَیں تیری شریعت کے عجائب دیکھوں" (زبور 119:18)۔

2- بائبل پڑھیں۔

بائبل میں سے کوئی ایک عبارت یا پورا باب پڑھیں۔

بائبل پڑھنے کا منصوبہ دیکھیں (کتابچہ 1 ضمیمہ 2) ترتیب وار بائبل پڑھنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

بائبل پڑھانے لگانے کا طریقہ دیکھیں (کتابچہ 1 ضمیمہ 3)۔ بائبل پڑھتے ہوئے سوچنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

مسیحیوں کی ایک چھوٹی جماعت ہر روز جمع ہو کر اجتماعی طور پر خدا کے ساتھ رفاقت میں ایک وقت گذار سکتی ہے۔ یہ عمل بنا تھکے کے ساتھ روزانہ رفاقت رکھنے میں ہر کسی کی مدد کریگا۔ بعض ممالک میں مسیحی، صبح سویرے خاموشی میں وقت گذارنے، بائبل پڑھنے اور دُعا کرنے کے لئے چھوٹی جماعتوں میں جمع ہوتے ہیں

3- سوالات کا چناؤ کریں۔

ایسے عنوانات کے متعلق ایک یا چند سوالات چُن لیں جن کو آپ مزید سیکھنا چاہتے ہیں۔

مندرجہ ذیل سوالات میں سے ایک یا چند سوالات کو استعمال کریں۔

سوال1- خدا:

مجھے بائبل میں سے خدا، مسیح یا روح القدس کے متعلق سیکھنا ہے کہ وہ کیسا ہے، وہ کیا کہتا ہے، وہ کیا کرتا ہے اور اب وہ مجھ سے کیا کہہ رہا ہے اور میری زندگی میں کیا کر رہا ہے؟ مثال کے طور پر، اعمال 22:8,10 میں پولس کے دو سوالات "اے خداوند! تو کون ہے؟" "اے خداوند! مَیں کیا کروں؟"۔

سوال2- لوگ:

مجھے بائبل میں سے لوگوں کے متعلق سیکھنا ہے کہ لوگ کیسے ہیں، وہ کیا کہتے ہیں، وہ کیا کرتے ہیں، ان کی رغبتیں اور رویے اور خامیاں کیا کیا ہیں؟

سوال3- مَیں:

مجھے بائبل میں سے اپنے متعلق سیکھنا ہے کہ مَیں کہاں سے آیا ہوں، مَیں کون ہوں، مَیں یہاں کیوں ہوں، مَیں کہاں جا رہا ہوں، میری سوچ اور میرا عقیدہ کیا ہے؟

سوال4- تبدیلی:

خدا کیا چاہتا ہے کہ مَیں جانوں اور ایمان رکھوں؟ خدا کیا چاہتا کہ مَیں کروں یا نہ کروں؟ خدا یا خدا کا کلام مجھ سے کیا جواب مانگتا ہے؟

آپ خود بھی اپنا سوال مرتب کر سکتے ہیں مثال کے طور پر:

سوال5- انداز:

میں یسوع مسیح کے ساتھ تعلق میں کہاں کھڑا ہوں؟ اور میں اس کے ساتھ تعلق میں کہاں کھڑا ہونا چاہوں گا؟

سوال6- سمجھ:

مجھے کس بات کی سمجھ نہیں اس کے متعلق میں اپنے گروپ سے پوچھنا چاہوں گا؟

سوال7- محسوسات:

جو میں پڑھتا ہوں اس کے متعلق کیا محسوس کرتا ہوں؟ کیا یہ مجھے خوف زدہ کرتا ہے یا امید دلاتا ہے؟ کیا یہ مجھے مشکل کا احساس دلاتا ہے یا میری حوصلہ افزائی کرتا ہے؟

سوال8- خدمت/مشنری:

یسوع کا لوگوں کے ساتھ کس طرح کا تعلق ہے؟ یسوع لوگوں کی خدمت کس طرح کرتا ہے؟ یسوع لوگوں کو کس طرح تعلیم و تربیت دیتا ہے؟ یسوع لوگوں کے سوالات کا جواب کس طرح دیتا ہے؟ یسوع چیلنجز یا مشکلات کا ردعمل کس طرح کرتا ہے؟

سوال9- تعلقات:

مجھے دوسرے مسیحیوں اور دوسری جماعتوں کے ساتھ کس طرح تعلق رکھنا چاہیے؟ مجھے تھوڑے نہیں اور شریر لوگوں کے ساتھ کس طرح تعلق رکھنا؟ مجھے غریبوں، بے گھروں اور مزدوروں کے ساتھ کیسا تعلق رکھنا چاہیے؟

سوال10- کردار:

مجھے کس قسم کے کردار کی عادت ڈالنی چاہیے؟

4- <u>اپنی دریافتوں پر غور و خوض کریں۔</u>

اپنی دریافتوں پر غور و خوض کریں کیونکہ آپ سچائی جاننا، اس سے نئی قوت حاصل کرنا اور اس کو عمل میں لانا چاہتے ہیں۔

مسیحی غور و خوض، دیگر مذاہب کے غور و خوض سے مختلف ہے۔ مسیحی غور و خوض کے مندرجہ ذیل چار اجزا ہیں: سوچنا، دعا کرنا، عمل میں لانا اور تحریر کرنا۔

a- سوچنا

آپ غور و خوض کریں کیونکہ آپ سمجھنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ آپ اہم الفاظ کے معنی کے متعلق سوچیں۔

b- دُعا

آپ جاننا چاہتے ہیں کہ خدا آپ سے کیا کہہ رہا ہے۔ پس اپنے دل میں تحمل سے دُعا کریں اور خدا سے پوچھیں کہ وہ آپ سے کیا کہنا چاہتا ہے۔ اس سے کہیں کہ آپ پر سچائی کو واضح کرے اور آپ کو دکھائے کہ سچائی کو آپ کی زندگی میں کس طرح کام کرنا چاہیے۔ دُعا کرتے کرتے خدا کے ساتھ سچائیوں کے تعلق بات چیت کریں۔ اپنی روح میں خدا کی آواز سننے کی امید رکھیں۔

c- تعلق بنائیں

آپ سچائی پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔ پس، آپ سچائی کو اپنی شخصی زندگی میں اس دُنیا سے جوڑیں جس میں آپ رہتے ہیں۔ اپنے آپ سے سوال پوچھیں کہ ''اس سچائی کی روشنی میں میری ضرورت کیا ہے؟'' ''کونسی سچائی مجھے بیباکی اور قوت بخشتی ہے؟''۔

d- تحریر کریں

آپ سچائی کو یاد رکھنا اور دوسروں بتانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ اپنے غور کئے ہوئے خیالات میں سے انتہائی اہم خیال کو ایک نوٹ بک میں تحریر کرلیں۔

5- <u>اپنے جوابات کے متعلق دُعا کریں۔</u>

اپنے غور وخوض کے انتہائی اہم خیالات کے متعلق دُعا کریں۔ یاد رکھیں ''دُعا'' اس بات کا جواب ہوتی ہے جو خدا نے آپ سے کہی ہے۔

C- یسوع مسیح (خدا) کے ساتھ روزانہ کی رفاقت کے وقت کے متعلق عملی مشورے۔

1- <u>روزمرہ عادت۔</u>

تعلیم، خدا کے ساتھ رفاقت کو روزانہ وقت دیں۔

خدا کے ساتھ رفاقت کے لئے تنہائی میں یا دوسروں کے ساتھ وقت دیں۔

پسندیدہ سچائی کا طریقہ یا سوالات کا طریقہ استعمال کریں۔

بائبل پڑھنے کا منصوبہ یا بائبل پر نشان لگانے کا نظام استعمال کریں۔

2- <u>نوٹ بک۔</u>

تعلیم، ایک نوٹ بک لیں۔

مندرجہ ذیل چیزوں کو لکھنے کی عادت ڈالیں: تاریخ؛ خدا کے ساتھ رفاقت کے دوران جو عبارت پڑھی اس کا حوالہ؛ سوال یا سوالات اور آپ نے جن باتوں پر غور کیا ہے ان کی تمام اہم دریافتیں اور خیالات۔ اپنے خیالات کو مرتب کرنا اور ان کو تحریر کرنا خدا کی سچائیوں کو سمجھنے، یاد رکھنے اور دوسروں کو بتانے میں آپ کی مدد کریگا۔ آپ کی نوٹ بک خدا کی رفاقت کے بارے دوسروں کو بتانے میں آپ کی مدد کریگی۔ یہ بعد میں بھی وہ باتیں یاد رکھنے میں آپ کی

عبد کریں جو خدا نے ماضی میں آپ سے کہا تھا۔ جب آپ بعد میں ان نوٹس کو پڑھیں گے تو یہ آپ کو بتائیں گے کہ خدا نے آپ کی راہنمائی کیسے کی تھی۔

3- جمع ہونا

تعلیم، ایک جماعت کی صورت میں خدا کیساتھ رفاقت کو وقت دیں۔

سوالات کا طریقہ استعمال کریں اور فیصلہ کریں کہ کون کونسے سوالات پر آپ گفتگو کرنا چاہتے ہیں۔ اپنی دریافتیں اور اعلانات دوسروں کو بتائیں۔ عمل کرنے کا عزم کریں۔

4- بیان کریں

تعلیم، ہر ہفتہ خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت کے متعلق بیان کریں

اگر آپ کی جماعت ہفتہ میں صرف ایک بار جمع ہوتی ہے تو کچھ وقت بیان کرنے میں استعمال کریں۔ ہر شخص خدا کے ساتھ گذشتہ ہفتہ کی رفاقت کے شخصی وقت کے متعلق باری باری جماعت کو بتائے

[redacted]

آج آپ نے جو خدا کا کلام سیکھا ہے باری باری اس کے جواب میں ایک مختصر دعا کریں اور جس عمل کو اور تین کے گروپ میں کریں۔

[redacted]

گروپ لیڈر، گروپ کے ارکان کو گھر کے لئے تحریری طور پر یہ تیاری دیں یا ان کو نقل کرنے کے لئے دیں۔

1- عبد، شاگرد بنانے کا عبد کریں۔

اپنے گروپ میں شیئر کریں۔ بائبل سے کوئی ایک آیت چن لیں مثال کے طور پر زبور 34 یا کسی 8 باب "سوالات کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے" ایک جماعت کی صورت میں خدا کے ساتھ رفاقت کو وقت دیں۔ کسی ایک شخص یا گروپ کے ساتھ مل کر خدا کے ساتھ شخصی وقت کے لئے "سوالات کا طریقہ" کی منادی کریں، تعلیم دیں یا تعلیم کا مطالعہ کریں۔

2- خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں،

ہر روز پیدائش 6:1-9:28 کے نصف باب سے خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں۔ سوالات کا طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

3- بائبل کا مطالعہ،

بھرپور گئے سبق کی تیاری کریں۔ پیدائش 1:24-2:25 کلوسیا کی ثقافتی ذمہ داری۔

4- دعا، اس ہفتہ کسی شخص یا کام کے لئے دعا کریں اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے (زبور 5:3)۔

5- شاگرد بنانے کے متعلق اپنی نوٹ بک میں نیا اندراج کریں، پہلے تعلیم اور اس تیاری کے نوٹس کو شامل کریں۔